اخبار چو نیز ہست از بس روشن | زر و گشت دلیل حق مبرہن ہر تن | اعجاز نوشت ہر این سال جدید | منشور محمدی ست جاوید حسین

منشور محمدی

منشور رسولان ہر محتاج بخاتم | با خاتم و مہر آمدہ منشور محمد | توریت بلا توریہ انجیل بتجیل | گویان صفت و سیرت سرور محمد

نمبر ۳۵ + مطبوعہ ۱۵ ذی الحجہ ۱۳۰۰ ہجری مقدسہ + جلد ۱۲

اشتہار یہہ اخبار عشرہ وہ اوجنامین تردید مذہب عیسوی چھپتا ہی سالانہ قیمت معہ محصول ڈاک بحساب ۵ روپیہ منی آرڈر بذریعہ منی آرڈر ہم کو نام آنی چاہین

مثنوی

مستوجب حمد وہ خدا ہی — جو خسرو کشور بقا ہے
عالم ہے قدیر ہی احد ہے — سلطان قلمرو ابد ہی
مالک الخلق کریم خالق — عادل سامع مرید صادق
خلاق زمین و آسمان ہے — وہ غارس باغ کن فکان ہے
پیدا ہوے ایک لفظ کن سے — اتھارہ ہزار عالم اوس کے
قندیل فلک بوجہ احسن — شمع مہ و مہر سے ہی روشن
شاہنشہ ملک بے مثالی — محبوب حریم لایزالی
دیہیم جلال فرق پر ہے — اورنگ قدم پہ جلوہ گری ہے
خالق ہر چیز کا وہی ہے — صنعت ہر چیز مین رکھی ہے
افعال حکیم لایزالی — ہوتی ہین مصلحت سے خالی
کیا لکھون ثنای ایزد پاک — ارشاد نبی ہے ماعرفناک
جب نعت نبی کا وقت آیا — خامہ نے ادب سے سر جھکایا
لولاک لما خلقت الافلاک — آیا ہی بشان شاہ لولاک
اس نظم کو کر چکا جب ارقام — توقیع محمدی رکھا نام

ای صل علی رسول امجد — سردار پیمبران محمد
جو اوسکی ثنا لکھون وہ کم ہی — خورشید عرب مہ عجم ہے
وہ افسر فرق انبیا ہی — محبوب جناب کبریا ہے
شاہنشہ کشور نبوت — آرایش مسند شریعت
سب پر شرف نبی عیان ہے — وہ علت غائی جہان ہے
ای خامۂ عیش لکھہ بالصاف — منشور محمدی کے اوصاف
جب سے نکلا یہہ رشک گلزار — نطقون سے گرے جہانکے اجار
جو فضل و شرف اسے بجا ہے — ہمنام جناب مصطفا ہی
نور رخ دل پذیر اسلام — ماحی ملل ظہیر اسلام
شمس الاخبار آسمان پر — ہے پیش مسیح بنکا اختر
کرتا ہے بقلب زار نا شاد — منشور محمدی کی فریاد
چھپتے ہین صحیح سب کوالف — بے شبہ ہی افسر صحایف
عمدہ جزرین نفیس مضمون — ہر لفظ ہی رشک در مکنون
سال و مہ و روز و شب الہی — ہوا سکو بہت تری ترقی

اعلان

اخبار منشور محمدی کے اگیارہ جلدون کے متفرق پرچے مطبع بحر الاسلام مین موجود ہین لہذا اعلان کیا جاتا ہی کہ جن صاحبون کو ان متفرق پرچون کی ضرورت ہو تو بارسال قیمت یعنے فی پرچہ ۰ر کے حساب سے جتنے پرچے ضرور ہون منگوالین محصول ڈاک ۷ پرچون کو ۰ر ہے۔ غریب مسلمانون اور مشن اسکول کے مسلمان طالب علمون سے قیمت کی درخواست نہین فقط محصول ڈاک بھیجدینے سے ۰ر مین ۷ پرچے اون کے نام پر روانہ کئے جائینگے۔

اشتہار

جواب ہدایت المسلمین و آئینہ اسلام

حامیان دین محمدی کو مژدہ ہو کہ اندنون پادری عماد الدین کے کتاب ہدایت المسلمین کا جواب مسمّی بہ **مرآۃ الیقین** ملبع نامی کانپور مین چھپکر تیار ہوا ہے اسکی خوبی دیکھنے سے متعلق ہے مختصر یہہ ہے کہ باوجود احتضار کے کتاب مذکور کا کافی جواب ہے اور پادری صاحب کا مبلغ علم اور دیانت بھی اس سے خوب ہی ظاہر ہوتی ہے فائدہ عام کے لئے قیمت نہایت ارزان رکھی گئی ہے جو صاحب چاہین دو آنہ بھیجکر کانپور محلہ مچھلی بازار دوکان منشی محمد رحمت اللہ تاجر کتب یا حاجی حافظ عبد الستار صاحب تاجر سے طلب فرماوین۔

بالتفعل ایک اور کتاب **تکمیل الادیان** ملقب بہ آئینہ **اسلام** زیر طبع ہے یہہ کتاب لاجواب قابل دید ہے۔ آج تک اس طرز کی کتاب دیکھی سنی نہین گئی اسلام کی خوبی اور اوسکا مکمل ہونا ادیان سابقہ کے لئے اس عمدگی سے بیان کیا ہے کہ طالب حق کو پوری تسلی ہو جاتی ہے اور حقیت مذہب اسلام مین کسی طرح کا شک نہین رہتا ہے شایقین اگر بہ نظر تائید اسلام زر نقد پیشگی سے امداد فرماوینگے تو اونکو تیار ہونے پر آٹھ آنہ فی جلد دیجاویگی اور جو صاحب بعد طبع خریدار ہونگے اون سے ایک روپیہ فی جلد قیمت لیجاویگی فقط +

المشتہر محمد رحمت اللہ تاجر کتب کانپور محلہ مچھلی بازار۔

اخبار خیر خواہ عالم

یہہ آزاد اخبار عرصہ بارہ سال سے بمقام دہلی طبع ہوتا ہے اور ہر ایک معاملہ پر نہایت عمدگی سے بحث کرتا ہے۔ اسمین علاوہ ملکی و علمی مضامین کے ہر دیار و امصار کی تازہ و مفید خبرین جو بذریعہ خاص کارسپانڈنٹون و ترجمہ و انتخاب اخبارات انگریزی وارد و وغیرہ کے حاصل ہوتی ہین درج کیجاتی ہین۔ خصوص دیسی ریاستہای راجپوتانہ و پنجاب وغیرہ کی صحیح صحیح خبرین اور وہان کی بے ترتیبیون پر نکتہ چینی و اصلاح وغیرہ کیجاتی ہے۔ اب ارادہ ہے کہ اسی قیمت و حجم پر یہہ اخبار ہفتہ مین دو مرتبہ کر دیا جاوے اگر اخبار کے نمبر کسیقدر زیادہ ہو جاوین تعجب کہ اب ہے اگر اسمین ڈیڑھ سو کاپی بھی زیادہ ہو جاوین تو ہم اس ارادہ کو فوراً پورا کرنیکو مستعد ہو جاینگے نمونہ کا پرچہ بلا قیمت بھیجا جائیگا۔ قیمت سالانہ ۳ محصول ڈاک

درجہ اوّل رؤسا و مہاراجگان ۱۰ر

درجہ دوم اہلکار و ملازمین ۱۰ر

درجہ سوم طلبا مدرسہ و عام شایقین ۵ر

ضخامت تقطیع کلان کے بارہ صفحے۔

المشتہر سید میر حسن مالک مطبع رضوی و اخبار خیر خواہ عالم دہلی

بکاؤ کتابین

کتب مفصلۂ ذیل مطبع رضوی واخبار خیرخواہ عالم واقع دہلی
مین موجود ہین جن صاحب کو ضرورت ہو بارسال زر قیمت
طلب فرماوین -

فرایض مصطفوی علم فرایض وتقسیم میراث کی بہت
سی کتابون کا اردو انتخاب موافق ہر دو مذہب شیعہ وسنی
لایق درس طلبا ——— ۶/

ابطال حرکت الارض زمین کے ساکت ہونیکا ثبوت ۱/

اعجاز عیسوی مصنفۂ مولوی رحمت اللہ صاحب
متعلقۂ تردید نصاری یعنے جو لوگ پادریون سے مباحثہ
کرتے رہتے ہین اون کے واسطے نہایت بکار آمد ہے ۱۸/

فیصلہ ہائی کورٹ آسمانی عیسائی اور مسلمان
کا مباحثہ ——— ۱۰/

آفتاب عالمتاب ثبوت اکثر واقعات نبوی
صلے اللہ علیہ وسلم از توریت وانجیل ——— ۱۴/

ذخیرہ خوارزم شاہی حیات ——— ۶/

جواہر التعبیر تعبیر نامۂ ہنود - ترجمہ سنسکرت در
بیان تعبیر خواب موافق مذہب مہ جنتری ۲۴ سال
آیندہ وچند سال گزشتہ ہنود ——— ۲/

تاریخ تزک ہند ترجمہ سنسکرت اسمین جنگہ ہما
بہارت کے بعد سے اس زمانہ تک کے بادشاہون راجون
اور بڑے بڑے رشیون اچاریون کا حال بتعدد سن و
سال لکھا گیا ہے ——— ۴/

خلاصۃ التواریخ اسمین پچاسی حکماے قدیم
یونان وفارس کا مع انکی تصنیفات کے تذکرہ ہے جو
ایران کی ناسخ التواریخ سے ترجمہ ومنتخب کیا گیا - ۶/

تعلیم النسا تعلیم نسوان مین بطرز جدید مع تذکرہ
نامور عورات ہندوستان وحکایات عجیب وغریب ۸/

جواہر خمسہ محمد غوث گوالیاری اردو مین در
بیان عملیات ——— ۸/

المشتہر سید میر حسن مالک مطبع رضوی وخیرخواہ عالم دہلی

بشارت

ہمارے ایک نامہ نگار مقام ہردہ ضلع ہوشنگابادسے
رقم طراز ہین کہ چودہوین ماہ رمضان المبارک سنہ ۱۳۰۱ ہجری
روز جمعہ کو ایک شخص مسمی سیتارام جو قوم درزی سے
تھا اپنے رضا ورغبت سے بلا جبر وترغیب کسی کے دین محمد
علیہ الصلوٰۃ والسلام کو قبول کیا اور مسلمان ہوا نام اسکا
عطاء اللہ رکھا گیا - حافظ حقیقی تعالی شانہ ہمیشہ اپنے
دین اسلام کی ترقی فرماوے اور اس نو مسلم کو دارین مین
سب مصاعب دینی ودنیوی سے محفوظ رکھے آمین -

نصیحت عام

اس نام کا ایک رسالہ جو اسم بامسمی ہے جلد طبع سے
آراستہ ہوکے مقام ہردہ ضلع ہوشنگ آباد مین دوکان
پر جناب محمد اسحق صاحب کے موجود ہی جن حضرات کو اسکی
خواہش ہو مقام مذکور وصاحب موصوف سے طلب فرما
کے حظ وافر اٹھاوین -

قیمت فی رسالہ ایک آنہ - پانچ رسالے کے خریدار کو فی رسالہ
۹ پاے - ایک روپیہ کے خریدار کو فی رسالہ ۶ پاے - ایک سو جلد
کے خریدار کو حصہ - روپیہ فی صدی - محصول ڈاک
فی صدی ۴ ر -

جسنے یہہ مضمون سنا پھڑکا پھڑکگرہ گیا
پادری صاحب کا دل ڈھڑکا دھڑکگرہ گیا

حضرت من - تسلیم - آپکو معلوم ہے کہ حضرات نصارا کا عقیدہ ہے کہ مسیح خدا کا بیٹا ہے مین سخت متعجب ہون کہ ای میری اللہ یہہ تیرے بیٹا بیٹی کہان سے آگئے تیری شان تو لم یلد ولم یولد ہے پھر بفرض محال مان بھی لیا جاوے تو فرزند تو تین قسم کے ہوتے ہین سپوت پوت کپوت حضرت عیسیٰ تو کسی قسم مین نہین اسوجہ سے کہ سپوت اوس لڑکے کو کہتے ہین جو باپ سے زیادہ تر لایق اور فایق ہو پس حضرت مسیح نے کونسا کام اللہ سے لیاقت مین اچھا نہین کیا اور پوت اوس فرزند کو کہتے ہین کہ جو لیاقت مین باپ کے ہم پایہ ہو سو ایسے بھی مسیح نہین کہ جو انھون نے اللہ کے بمقابلہ ویسا کونسا آسمان یا زمین بنائی ہو - اور کپوت اوس لڑکے کو کہتے ہین کہ جو بداعمال یا نالایق و نامعقول ہو (سو اس بارہ مین کچھہ عرض نہین کرسکتا) اب اللہ جانے کہ حضرات عیسایہ نے حضرت مسیح کو کس قسم کا بیٹا بنایا ہے مین امید کرتا ہون کہ پادری صاحبان ناظرین منشور محمدی یا اور کوئی صاحب باستثنا اسکے میرے سوال کا جواب مدلل دین تاکہ مجھکو تسکین ہو کہ حضرت مسیح کپوت ہین یا سپوت یا پوت - والسلام

المرسل بندہ نصیرالزمان خان راے پوری -

فعل الحکیم لا یخلوا عن الحکمۃ

بعض اشخاص ختنہ کو ایک فعل عبث سمجھتے ہین مگر نیہ سمجھہ لونکی درست نہین - کیونکہ بقول اطبائے فرنگ شخص مختون دو بیماریون سے محفوظ رہتا ہے اور یہ مختون ہونے مین مبتلا ہوتا ہے ان دو مرض کے نام یہہ ہین (فائی موسس) اور پارافائی موسس) یہہ دونون علتین آلہ تناسل کو عارض ہوتی ہین اور علاج اونکا سوائے ختنہ کرانے کے اور کچھہ نہین ہے - بیان ان دونون مرض کا بسبب مکروہ ہونیکے مین نے قلم انداز کیا ہے - شایقین ڈاکٹرون سے تحقیق کرین فقط -

بقیۂ صفات خدا

خدا کی جورو

حزقیل ۲۳ - ۴ - ان مین بڑے کا نام اہولہ اور اسکی بہن اہولیہ اور وے میری جوروان ہوئین اور بیٹے اور بیٹیان جنین -

ہوسیع ۲ - ۱۹ و ۲۰ - اور تجھے اپنی ابدی منگیتر کرونگا ہان تجھے صداقت اور عدالت اور مہربانی اور رحمت سے اپنی منگیتر کرونگا مین تجھے وفاداری سے اپنی منگیتر کرونگا اور تو خداوند کو پہچانیگی -

طلاق نامہ

یسعیاہ - ۵۰ - ۱ - خداوند یون فرماتا ہے کہ تیری ماں کا طلاق نامہ جسے لکھہ کے مین نے اوسے چھوڑ دیا کہان ہے یرمیاہ - ۳ - ۸

خدا کے بیٹے

پیدایش ۶ - ۲ و ۴ - تو خدا کے بیٹون نے آدمیون کی بیٹیون کو دیکھا کہ وے خوبصورت ہین اہان سے جن مین سے چنے جو پسند آئین اپنے لئے جورو لین - ان دنون مین زمین پر جبار تھے اور بعد اسکے بھی کہ خدا کے بیٹے آدمیون کی بیٹیون کے پاس گئے تو انسے لڑکے پیدا ہوئے

پہرے زیردست تھے جو قدیم سے مامور اشخاص تھے -
اس صورت مین بموجب رسم دنیا کے آدمی خدا صاحب کے
سمدہی ہوتے ہین -

عبرانی دبرا و بنی ها الوهیم اث بنوت هاادام
کی طبت هفاه وی مخولاهم نانشیم کملاش باحارو

خروج ۴ - ۲۲ تب تو فرعون کو یون کہیو کہ خداوند
نے یون فرمایا ہے کہ اسرائیل میرا بیٹا بلکہ میرا پہلوٹا ہے -

استثنا ۳۲ - ۱۹ - اور جب خداوند نے دیکھا
تو اُنسے نفرت کی اسلئے کہ اسکی بیٹون اور اسکی بیٹیون نے
اوسے غصہ دلایا - بموجب رسم دنیا کے خدا کے بیٹون
کی خاوندون سے اور خدا سے کچھ اور رشتہ ہو سکتا ہے اوسکو
مین نہین کہہ سکتا کوئی عیسائی بھائی بیان کرے -

۲ سموائیل ۷ - ۱۴ - اور مین اسکا باپ ہونگا
اور وہ میرا بیٹا ہوگا - اوّل تواریخ ۱۷ - ۱۳ -

زبور ۲ - ۷ مین حکم کو آشکارہ کرونگا کہ خداوند نے
میرے حق مین فرمایا تو میرا بیٹا ہے مین آج کے دن تیرا
باپ ہوا -

زبور ۸۲ - ۶ مین نے تو کہا کہ تم الہ ہو اور تم سب
حق تعالیٰ کے فرزند ہو -

انی امرئ الوهیم اتو وبنی علیون کلکم -

یسعیاہ ۱ - ۲ - سنو ای آسمانو اور کان لگاؤ ای زمین
کہ خداوند یون فرماتا ہے کہ لڑکون کو مین نے پالا اور پوسا
پر انھون نے مجھہ سے سرکشی کی -

ایضاً ۳۰ - ۱ خداوند فرماتا ہے ان باغی لڑکون پر
افسوس کہ ایسی مصلحت کرتے ہین جو میرے طرف سے
نہین اور عہد و پیمان کرتے ہین میرے روح کی طرف سے
نہین تاکہ گناہ پر گناہ کرین -

یرمیاہ ۳۱ - ۹ و ۲۰ وے روتے ہوتے آوینگے
اور انہین منت کرتے ہوے مین لے چلونگا مین پانیون
کے نہرون کے کنارون پر ایک برابر راہ سے جسمین وے
ٹھوکر نہ کھاوینگے انہین لے چلونگا کیونکہ مین اسرائیل کا
باپ ہون اور افرائیم میرا پہلوٹا ہے کیا افرائیم میرا پیارا
بیٹا ہے کیا وہ پسندیدہ فرزند ہے -

حزقیل ۱۶ - ۲۱ کہ تونے میرے بیٹون کو بھی ذبح
کیا اور انہین حوالہ کیا کہ وے ان کے لئے آگ مین سے گذرین

ایضاً ۲۳ - ۴ - ان مین کے بڑے کا نام اہولہ اور
اسکی بہن اہولیبہ اور وے میرے جوروان ہوئین اور بیٹے
بیٹیان جنین -

ہوسیع ۱۱ - ۱ جب اسرائیل لڑکا تھا مین نے اوسکو عزیز
رکھا اور اپنے بیٹے کو مصر سے بلایا -

متی ۵ - ۹ و ۴۵ - مبارک وے جو صلح کرنیوالے ہین
کیونکہ وے خدا کے فرزند کہلاوینگے تاکہ تم اپنے باپ کے
جو آسمان پر ہے فرزند ہو -

لوقا ۳ - ۳۸ - اور وہ انوس کا اور وہ سیت کا اور
وہ آدم کا اور وہ خدا کا تھا -

یوحنا ۱ - ۱۲ - لیکن جتنون نے اسے قبول کیا اسنے
انھین اقتدار بخشا کہ خدا کے فرزند ہون یعنے انھین جو
اسکے نام پر ایمان لاتے ہین -

اعمال ۱۷ - ۲۸ و ۲۹ پس خدا کے نسل سے کے ہین
مناسب نہین کہ یہہ خیال کرین کہ خدا سونے روپے یا پتھر

کے مانند ہے-

تیتون ۶-۱۸- اور مین تمہارا باپ ہونگا اور تم
میرے بیٹے بیٹیان ہوگے یہہ خداوند قادر مطلق فرماتا ہے

گلاتیون ۳-۲۶- کیونکہ تم سب کے سب اس ایمان کے
سبب جو مسیح یسوع پر خدا کے فرزند ہو-

خدا سوتا بھی ہے

یرمیاہ ۱-۱۲- اور خداوند نے مجھے فرمایا کہ تو نے
خوب دیکھا کیونکہ مین اپنے کلام کو پورا کرنے کے لئے
سویرے بیدار ہونگا-

خدا عالم الغیب اور ناظر ہین

پیدایش ۳-۹ تب خداوند خدا نے آدم کو پکارا
اور اوسنے کہا کہ تو کہان ہے-

ایضاً- ۱۱-۵- اور خداوند اس شہر اور برج کو
جسے بنی آدم بناتے تھے دیکھنے اوترا-

ایضاً- ۱۸-۲۱- مین اب اتر کے دیکھونگا کہ انھون نے
سراسر اس چلانے کے مطابق جو مجھہ تک پہنچا گیا ہے
یا نہین اور اگر نہین تو مین دریافت کرونگا-

مرقس ۱۱-۱۲ و ۱۳- صبح کو جب وے بیت عنیا سے
باہر آئی اسکو بھوک لگی- اور دور سے انجیر کا ایک
درخت پتون سے لدا ہوا دیکھکے وہ گیا کہ شاید اسمین
کچھہ پاوے جب وہ اس پاس آیا تو پتون کے سوا
کچھہ نہ پایا کیونکہ انجیر کا موسم نہ تھا-

خدا کا نوحہ

میکہ ۱-۸- اس لئے مین کرہونگا اور ماتم کرونگا مین
ننگا اور برہنہ ہوکے پھرونگا مین گیدڑون کے طرح
چلاؤنگا اور شتر مرغون کے مانند شور کرونگا-

یسعیاہ ۲۲-۴- اسی لئے مینے کہا مجھہ سے چشم
پوشی کرو کہ مین زار زار روؤنگا میرے تسلی کی
فکر مت کرو کیونکہ میرے قوم کے بیٹے برباد ہوگئے-

یرمیاہ ۴-۱۹- ای میرے انتڑیان ای میرے
انتڑیان میرے دل کے پردے مین درد ہے میرے
دل کی ایسی کراہت ہے کہ مین چپ نہین رہ سکتا-
کیونکہ اے میرے جان تو نے نرسنگے کی آواز اور لڑائی
کے للکار سنے-

خدا کا پچتانا اور دلگیر ہونا

پیدایش ۶-۶ تب خداوند زمین پر انسان کے
پیدا کرنے سے پچتایا اور نہایت دلگیر ہوا-
ویتحمر لهو کبعشه الهادم بادمن ویتعصب الیهو

اول سموائیل ۱۵-۱۱- مجھے افسوس ہے کہ
مین نے ساول کو بادشاہ ہونے کے لئے قایم کیا
کیونکہ وہ میرے پیروی سے پھر گیا ہے اور اسنے
میرے حکمون پر عمل نہ کیا سو سموایل غمگین ہوا اور
ساری رات خداوند پاس چلاتا رہا-

۲ سموائیل ۲۴-۱۶- اور جب فرشتہ نے اپنا
ہاتھہ بڑہایا کہ یروسلم کو فنا کرے تو خداوند بدی کرنے
سے پچتایا-

یوایل ۲-۱۴- کون جانے کہ وہ پھرے اور پچتاوے
خروج ۳۲-۱۴- تب خداوند نے اوس بدی
سے جو چاہا تھا لوگون سے کرے پچتایا-

اول تواریخ ۲۱-۱۵- اور خداوند نے ایک

فرشتہ یروسلم کو بھیجا کہ اوسے فنا کرے اور اسکی فنا کرنے پر خداوند دیکھہ کر اسے بلا کے ملنے پچتایا۔

زبور ۱۰۶-۴۵ - اور اوسنے ان کے لئے اپنے عہد کو یاد فرمایا اور اپنے رحمون کی فراوانی سے پچتایا۔

قاضیون ۲-۱۸ - اور جب خداوند نے ان کے لئے حاکمون کو کھڑا کیا تو خداوند حاکم کے ساتھہ تھا اور انھین انکے دشمنون کے ہاتھہ سے جب تک کہ حاکم جیتا تھا چھڑاتا رہا اس لئے کہ خداوند اُن کے کہرنے سے جو وے اپنے ستانیوالون اور دکھہ دینے والون کے سبب کرتے تھے پچتایا۔

استثنا ۳۲-۳۶ کیونکہ خداوند اپنے لوگون کا انصاف کریگا اور اپنے بندون کے حالت کے سبب پچتاویگا

یرمیاہ ۱۸-۸ - اگر وہ قوم جسکے حق مین مینے یہہ کہا اپنے برائی سے باز آوے تو مین بھی اس بدی سے پچتاؤنگا جو اسکے ساتھہ کرنا ٹھہرایا تھا۔

ایضاً ۲۶-۳ و ۱۹ شاید کہ وے شنوا ہوویں اور ہر ایک اپنے بری راہ سے باز آوے کہ مین پچتاؤن کے اس بدی سے جو اونکی بدکرداریون کے باعث انسے کیا چاہتا ہون باز آؤن - چنانچہ خداوند اس بدی سے جو کہا تھا کہ مین تم سے کرونگا پچتاکے باز آیا۔

ایضاً ۱۵-۶ - تونے مجھے ترک کیا ہے خداوند کہتا ہے تو پیچھے پھر گئے اس لئے مین تجھے اپنا ہاتھہ بڑھاؤنگا اور تجھے برباد کرونگا پچتاتے پچتاتے مین تھک گیا۔

ایضاً ۴۲-۱۰ - اگر تم اس سرزمین مین یقیناً پڑے رہوگے تو مین تمہین بناؤنگا اور نہ ڈھاؤنگا اور مین تمہین لگاؤنگا اور نہ اکھاڑونگا کیونکہ مین اس بدی سے پچتاتا ہون جو مین تم سے کی ہے۔

عاموس ۷-۳ و ۶ - اس سے خداوند پچتایا کے بانا آیا اور خداوند نے کہا کہ نہ ہوگا۔ اس سے بھی خداوند پچتایا کے باز آیا یہہ نہین ہوگا خداوند یہوا نے کہا۔

یونہ ۳-۱۰ - اور خدا نے انکا کام کو دیکھا کہ وے اپنے اپنے بری راہ سے باز آئے تب خدا اس بدی سے جو اسنے کہی تھی کہ مین ان سے کرونگا پچتایا کے بانا آیا اور اسنے اُن سے وہ بدی نہ کی۔

ایضاً ۴-۲ - کیونکہ مین جانتا تھا کہ تو کریم اور رحیم خدا ہے جو غصہ کرنے مین دیر کرتا ہے اور نہایت مہربان ہے اور پچتاکے آپکو بدی سے باز رکھتا ہے۔

زکریا ۸-۱۴ - کیونکہ رب الافواج یون فرماتا ہے کہ جس طرح سے مین نے قصد کیا تھا کہ تمکو سزا دونگا جسوقت تمہارے باپ دادون نے مجھے غضب ور کرایا۔ رب الافواج فرماتا ہے اور مین اپنے ارادے سے پچتا کے باز نہ آیا۔

خدا کا نہ پچتانا اور نہ جھوٹ بولنا اور نہ انسان ہونا

گنتی ۲۳-۱۹ - خدا انسان نہین جو جھوٹ بولے نہ آدمی زاد ہے کہ پشیمان ہووے کیا اوسنے جو کچھہ کہا ہے بجا نہ لاویگا اور جو کچھہ کہ فرمایا ہے کیا اُسے پورا نہ کریگا۔

اسموائیل ۱۵-۲۹ - سو اسکے اسرائیل کا وفادار جو شہ نہین بولتا اور پشیمان نہین ہوتا کیونکہ وہ انسان نہین ہے کہ پچتاوے۔

حزقیل ۲۴-۱۴ مجھے خداوند نے یہہ کہا ہے یہہ ہوجائیگا اور مین اوسے کرونگا مین نہ ہٹونگا نہ چھوڑونگا نہ پچتاؤنگا

حزقیل ۲۸-۲-۹-ای آدم زاد والی صور سے
کہہ کہ خداوند یہوہ یون فرماتا ہے ازبسکہ تیرے دل مین
گھمنڈ سمایا اور تو نے کہا ہے کہ مین الہون اور الہون کے
تخت سمندر کے بیچ مین بیٹھا ہون اور تو نے اپنا دل اللہ کا سا دل
بنایا ہے اگرچہ تو اللہ نہین بلکہ انسان ہے - کیا تو اسکے
آگے جو تجھے قتل کریگا پھر کہیگا کہ مین الہون لہذا تو اپنے
قتل کرنے والے کے ہاتھہ مین الہ نہین بلکہ انسان ٹھہرا -

ہوسیع ۱۱-۹ - مین اپنے قہر کے شدت کے مطابق
عمل نہین کرونگا مین پھر کدہی افرائیم کو ہلاک نہ کرونگا -
کیونکہ مین خدا ہون اور انسان نہین -

ایضاً ۱۳-۱۴ - مین انھین پاتال کے قابو سے فدیہ
مین لونگا مین انھین موت سے چھڑاؤنگا ای موت تیری
مری کہان ہے ای پاتال تیری ہلاکت کہان پچھا
میری انکھون کے سامنے سے چھپا ہے -

طبطس ۱-۲ - اس ہمیشہ کی زندگی کے امید پر
جسکا وعدہ خدا نے جو جھوٹھ نہین بولتا ابدی زمانون
کے آگے کیا ہے - باقی آیندہ - عبد المجید ازانکنہ -

بقیہ القول الہمس لرد الشمس

بن محمد بن ابی الصقر الانباری سے سنہ ۴۷۳ھ مین ساتھہ
قراۃ اپنے اوپر ابی برکات احمد بن عبد الواحد بن الفضل
بن لطیف بن عبد اللہ القراء کے مصر مین سنہ ۵۲۸ھ ساتھہ
سماع اپنے اوپر ابی محمد حسن بن رشیق عسکری کے انہون
نے کہا کہ حدیث کیا مجھکو ابو البشر محمد بن احمد بن حماد انصاری
دولابی نے انہون نے کہا کہ حدیث کیا مجھکو اسحق بن
یونس نے انہون نے کہا کہ حدیث کیا ہمکو سوید بن سعید
نے مطلب بن زیاد سے انہون نے ابراہیم بن محمد بن حسن
سے انہون نے عبد اللہ بن حسن انہون نے فاطمہ
بنت حسین سے انہون نے اسماء بنت عمیس سے انہون نے
کہا کہ ہتا سر مبارک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا
گود مین علی رض کے اور وحی کی جاتی تھی طرف آپ کے پس
جبکہ وحی منقطع ہوگئی اون سے فرمایا آپنے ای علی تو نے
عصر کی نماز پڑہ لی انہون نے عرض کیا نہین تب فرمایا
آپنے اے بار خدایا تو جانتا ہے کہ علی تیرے اور تیرے
رسول کے حاجت مین مشغول تھے پس پھیر لا اوپر اسکے
آفتاب کو پس پھیر لایا اوسکو اوپر پس نماز پڑہ لی تب
غایب ہوگیا پڑہا شیخ ہمارے ابو طاہر نے اور مین سنتا
تھا باپ سے اپنے شیخ ابراہیم سے وہ احمد بن محمد بن
المدنی مشہور فشاشی سے وہ شمس محمد بن احمد
بن حمزۃ الرملی سے بطور اجازت کے شیخ زین الدین
زکریا سے وہ ابی الفرات سے وہ عمر بن حسن المراغی
سے وہ فخر ابن البخاری سے وہ ابی جعفر صدلانی سے
وہ فاطمہ بنت عبد اللہ الاصبہانی سے وہ حافظ ابی القاسم
سلیمان بن احمد الطبرانی سے کبیر مین حدیث کیا ہمکو
جعفر بن احمد بن سنان الواسطی نے اونہون نے کہا
حدیث کیا ہمکو علی بن المنذر نے اونہون نے کہا حدیث
کیا محمد بن فضیل نے اونہون نے کہا حدیث کیا ہمکو فضیل
بن مرزوق نے ابراہیم بن حسین سے اونہون نے فاطمہ
بنت حسین بن علی سے اونہون نے اسما بنت عمیس سے اسنے
کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جبکہ نازل
ہوی تھی اوپر اونکے وحی قریب تھا کہ بیہوشی قالد یجاتی

اوپر پس نازل ہوی اوپر اون کے ایک دن اور سر اونکا
گود مین علی کے تھا یہان تک کہ ڈوب گیا آفتاب پس اتھایا
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سر اپنا پس فرمایا
واسطے اون کے نماز پڑہی تمنے عصر کی اے علی کہا ہین
یا رسول اللہ پس دعا کی اللہ تعالی سے پس پھیر لایا
اوپر اون کے آفتاب کو یہان تک کہ نماز پڑہ لی عصر کی کہا
اسمانے پس دیکہا مینے آفتاب کو بعد اسکے کہ ڈوب گیا تھا
جبکہ پھیر لایا گیا نماز پڑہی عصر کی کہا حافظ جلال الدین سیوطی
نے جزء کشف اللبس فی حدیث رد الشمس مین کہ تحقیق حدیث
رد شمس کے معجزہ ہے واسطے نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم کے صحیح کہا ہے اوسکو امام ابو جعفر طحاوی وغیرہ
نے اور زیادتی کی ہے حافظ ابو الفرج ابن الجوزی نے پس
لایا ہے اوسکو کتاب موضوعات مین اور کہا اوسکے شاگرد
محدث ابو عبد اللہ محمد بن یوسف دمشقی صالحی نے جزء مزیل
اللبس عن حدیث رد الشمس مین جان تو تحقیق یہہ حدیث
روایت کیا اوسکو طحاوی نے اپنی کتاب شرح مشکل الآثار
مین اسما بنت عمیس سے دو طریقون سے اور کہا یہہ دونو
حدیثین ثابت ہین اور راوی انکے معتبر ہین اور نقل کیا
اوسکو قاضی عیاض نے شفا مین اور حافظ ابن سید الناس
نے بشری اللبیب مین اور حافظ علاء الدین مغلطائی نے
کتاب اپنی زہر الباسم مین اور صحیح کہا اوسکو ابو الفتح ازدی
نے اور حسن کہا ہے اسکو ابو زرعہ بن عراقی نے اور ہمارے
شیخ حافظ جلال الدین سیوطی نے در المنتثرہ فی الاحادیث
المشتہرہ مین اور کہا حافظ احمد بن صالح نے اور کافی ہے
تجھکو نہین لایق ہے اون لوگون کو کہ سبیل اونکی علم ہے
تخلف کرنا حدیث اسما سے کیونکہ وہ بہت بڑی علامت
نبوت سے ہے اور تحقیق انکار کیا ہے حافظون نے اوپر
ابن جوزی کے لانے مین اس حدیث کو کتاب موضوعات
مین کہتا ہون مین اور نکالا اوسکو طحاوی نے مشکل الآثار
مین دو طریقون سے ایک اون دونون کا طریق فضیل بن
مرزوق کا ہے ابراہیم بن حسین سے وہ فاطمہ بنت حسین سے
مثل اوسکی کہ لکہا ہمنے اوسکو ساتھ معنی اوسکے کے اور دوسرا
یہہ ہے کہ حدیث بیان کی ہم سے عبد الرحمن بن محمد بن
مغیرہ سے اونھون نے کہا کہ حدیث بیان کی ہم سے احمد بن
صالح نے اونھون نے کہا کہ حدیث بیان کی ہم سے ابن ابی
فدیک نے اونھون نے کہا کہ حدیث بیان کی ہم سے محمد بن
موسی نے عون بن محمد سے اونھون نے اپنی مان ام جعفر
سے اونھون نے اسما بنت عمیس سے کہ بتحقیق نبی صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم نے نماز پڑہی ظہر کی صہبا مین پھر بہیجا حضرت
علی کو اپنے کسی کام کے لئے پس لوٹ آئے وہ اس حال مین
کہ نماز پڑہ لی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عصر کی پس رکھا
نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سر مبارک کو اپنے گود مین
علی رض کے پس نہین ہلایا اوسکو یہان تک کہ ڈوب گیا آفتاب
پس فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اے بار خدایا
اگر بندہ تیرا علی رض لگ رہا اپنے نفس سے تیرے نبی کے
کام مین تو پھیر لا اوسپر آفتاب کی روشنی کو کہا اسما نے
پس نکل آیا آفتاب یہانتک کہ واقع ہوی روشنی اوپر پہاڑون
کے اور اوپر زمین کے پھر کہڑے ہوکے حضرت علی رض پھر
وضو کیا اور پڑہی عصر کی نماز اوسکے بعد آفتاب ڈوبا اور یہہ
واقعہ مقام صہبا مین ہوا کہا طحاوی نے محمد بن موسی مدنی معروف

ساتھ مظری کے ہے اور وہ محمود ہے روایت مین اور عون
بن محمد وہ عون بن محمد بن علی ابن ابی طالب اور اونکی ماں
بھی ام جعفر بیبی محمد بن جعفر بن ابی طالب کے ہین پھر معارضہ
کیا اس حدیث کو کہ مردی ہے چند طریقون سے حضرت
ابی ہریرہ رض کے کہ مرفوع کیا اوسکو کہ ہنین رد کیا گیا آفتاب
اوپر کسی کے گمر واسطے یوشع علیہ السلام اور جواب دیا باین
طور کہ ممکن ہے یہہ کہ مخصوص ساتھہ یوشع سے رد اوسکا
بعد غایب ہو جانے کے پھر رد کیا جواب کو ساتھہ اوس
حدیث کے کہ لفظ اوسکی یہہ ہین پس روک رکھا اوسکو
اللہ نے اوپر اون کے یعنے اوپر یوشع کے تمام ہوا حاصل
کلام طحاوی کا۔
حدیث رد شمس کے واسطے حضرت علی رض کے ہے اور
وارد ہوئی حدیث اسماء سے نکالا اوسکو احمد بن صالح
مصری اور ابو امیہ طرسوسی اور طحاوی اور طبرانی اور
ابن مندہ اور ابن شاہین نے اور صحیح کہا اوسکو احمد بن
صالح اور طحاوی نے اور پیروی کی اون دونون کی
حافظون مین سے ازدی اور عیاض اور ابن سید الناس
اور مغلطائی نے اور حسن کہا اوسکو حافظ ابو زرعہ اور
ابن عراقی نے اور روایت کی گئی ہے ابو ہریرہ سے نکالا
اوسکو ابن مردویہ نے اور ایسے ہی حدیث حضرت علی
سے اور اونکے بیٹے حسین اور جابر اور ابی سعید سے اور
اون لوگون مین سے کہ ثابت رکھا اوسکو حافظون مین
سے محب طبری اور سمہودی اور ابن حجر اور سیوطی نے
اور واسطے سیوطی کے اوسکے اثبات مین ایک رسالہ ہے
جسکا نام اوسنے کشف اللبس فی حدیث رد الشمس

رکھا ہے اور قسطلانی اور ابن وہیع اور ابن حجر عراقی اور
ابن حجر مکی اور قاری اور خفاجی اور تلمسانی اور دلجی اور
حلبی اور شبراملی اور قشاشی اور کردری مین اور رد کیا اون
لوگون نے اوپر دو لابی اور ابن الجوزی اور ابن تیمیہ کے
قول مین اونکی کہ یہہ موضع ہے اور اوپر ابن کثیر قول مین
اوسکے کہ منکر ہے اور جواب دیا اون لوگون نے اون
امرون سے کہ علت ٹھہرایا ہے اون لوگون نے ساتھہ
اوسکے ساتھہ جوابون شافیہ کے قول اوسکا اوپر طریق
استیفاء کے ذکر کیا مصنف نے بیچ اوسکے کہ تحقیق
اختلاف کیا ہے محدثون نے بیچ تصحیح اور تضعیف اور
وضع اوسکے اور اکثر اوپر ضعیف اوسکے ہین پس وہ
فی الجملہ ثابت ہے ساتھہ اصل اپنے کے اور بتحقیق قوی
ہو جاتی ہے ساتھہ مدد سندون کے یہان تک کہ پہونچ
جاتی ہے مرتبہ حسن تک پس صحیح ہے حجت پکڑنا ساتھہ
اوسکے انتہی پھر رد کیا اوپر ابن الجوزی اور متبعین اوسکے
کے اوسکے اس قول مین کہ وہ موضوع ہے اور نقل کیا
قسطلانی سے کہ بتحقیق حدیث اسماء کے نکالا اوسکو
طبرانی نے اور حسن کہا اوسکو عراقی نے شرح تقریب
مین پھر طول کیا ہے اسمین کہنے کے۔
اور قرۃ العیون مین ہے کہ حدیث رد شمس کو اگرچہ ابن
جوزی نے موضوعات مین گنا ہے مگر محققین محدثین نے
تصریح کی ہے کہ یہہ حدیث صحیح ہے اور ابن جوزی کا
اعتراض اسپر غلط ہے انتہی۔
اب بعض مولوی صاحب جو یہہ فرماتے ہین کہ جب آفتاب
غروب ہو گیا تو پھر جب اسماء نے نماز قضا کی

فوت ہوگی پھرا سکے پھرانے سے کیا فائدہ نکلا تو مین
عرض کرتا ہون کہ حضرت من اگر آپ اعادۃ المعدوم
محال کا کلیہ نہ پڑہے اور اسلام فلاسفہ پر ایمان نہ لائے
اور بخیال قدرت باریتعالیٰ کے بعینہ اعادہ اوقات کی
تصدیق کیجئے تو کیا خرابی ہے -
اور اگر یہہ آپکے گلے کے نیچے نہ اتر سکے تو بمثل پر ایمان
لائے اور اسمین اگر کچھ تردد ہو تو اعادہ اوقات شرعیہ
مین تو کوئی محظور نہین اور اسمین بھی اگر کچھ کہنا ہو تو اسکو
منجملہ خصوصیات خاصہ سمجھئے اور زیادہ شک و شبہ پر
لاحول پڑہئے ۵ چند چند از حکمتِ یونانیان ۶ حکمت
ایمانیان را ہم بخوان ۷ کہا شامی نے ردالمحتار حاشیہ
درالمختار مین - پس اگر ڈوب جاوے آفتاب اور پھر
لوٹ آوے تو آیا عود کرتا ہے وقت تو ظاہر یہہ ہے کہ
ہان اسمین صاحب بہر نے بحث کی ہے چنانچہ کہا ہے
کہ ذکر کیا شافعیہ نے کہ وقت عود کرتا ہے کیونکہ پیغمبر علیہ
الصلوٰۃ والسلام سو گئے گود مین علی رض کے یہانتک
کہ ڈوب گیا آفتاب پس جب جاگے تو ذکر کیا گیا واسطے
آپ کے کہ اونکے عصر کی نماز فوت ہوگئی پس فرمایا آپنے
اے بارخدایا بیشک وہ تیرے اور تیرے رسول کی
فرمانبرداری مین تھا پس سورج کو تو اسپر پھیر لا پس
پھیر دیا گیا یہانتک کہ نماز پڑہ لی حضرت علی نے عصر کی
اور یہہ واقعہ مقام خیبر مین ہوا اور اس حدیث کو
طحاوی اور عیاض نے صحیح کہا ہے اور ایک جماعت نے انسکی
تخریج کی ہے اونمین سے طبرانی نے ساتھ سند حسن کے
اور خطائی جسنے اسکو بہ ضعف ٹھہرایا ہا ابن جوزی

کے اور قواعد ہمارے بہنین مخالف ہین اسکے کہا
اب گویا کہ یہہ واقعہ نظیر مردی کی ہے جب زندہ کردیوے
اوسکو اللہ تعالیٰ پس تحقیق وہ جو باقی رہا ہے مال سے
اوسکے قبضہ مین وارثون کے پس دیا جاویگا اوسکو
حکم زندون کا اور دیکھہ آیا یہہ شامل ہے واسطے نکلنے
آفتاب کے پچھم سے وہ کہ جو بڑی نشانیون مین سے
قیامت کے ہے کہا طحاوی نے اور ظاہر یہہ ہے کہ پہلے
دیا جاویگا یہہ حکم اوسکو کیونکہ سوا اسکے نہین ہے کہ
یہہ اوسوقت ثابت ہوتا ہے کہ جب اوسکے غروب ہی کے
وقت مین لوٹا دیا جاوے جیسا کہ واقعہ اس حدیث کا
ہے لیکن نکلنا اوسکا پچھم سے پس وہ بعد گزر جانے تمام
رات کے ہے کہتا ہون مین علاوہ اسکے کہ شیخ اسمٰعیل
نے رد کردیا ہے اوسکو کہ بحث کی ہے بہر مین شافعیون
کی پیروی کرکے اسی طرح سے کہ عصر کی نماز شفق
کے غایب ہونے سے قضا ہوگی اور رجوع آفتاب کا نہین
اعادہ کرتا ہے اوسکو بطور ادا کے اور جو اس حدیث
مین ہے تو یہہ خصوصیت ہے علی رض کی جیسا کہ دلالت
کرتا ہے اوپر اسکے قول علیہ السلام کا کہ بس بارخدایا
وہ تیری اور تیرے رسول کی طاعت مین تھا کہتا ہون
مین اور لازم آتا ہے اوپر اول کے بطلان روزہ اوس
شخص کا کہ افطار کرڈالے قبل رد اوسکے اور بطلان
اوسکے نماز مغرب کا اور اگر تسلیم کرین ہم عود وقت کو
تو عود کریگا واسطے سب کے واللہ تعالیٰ اعلم انتہیٰ -
اور سیرۃ محمدیہ و طریقۂ احمدیہ مولفہ مولانا کرامت
علی الدہلوی وضعاً اور حیدرآبادی نزیلاً و مدفناً کہتا

ہون مین دلالت کرتا ہے ثبوت حدیث کا اوپر اس بات کے
کہ نماز واقع ہوی ادا اور ساتھ اسکے تصریح کی قرطبی نے تذکرہ
مین کہا پس اگر نہوتا رجوع شمس کا نافع اور وہ وقت کو
بیخانکہ تا تو خداوند تعالیٰ اوسکو اوپر بہیر لاتا ذکر کیا اسکو
باب ما بذکر الموت والآخرۃ مین اوایل تذکرہ سے اور
وجہ معقول اوسکی یہہ ہے کہ آفتاب جب لوٹ آیا تو
گویا غروب ہے نہوا انتہیٰ -

جاننا چاہیے کہ شیخ عبدالحق دہلوی رحمہ اللہ تعالیٰ نے
مدارج النبوۃ مین اس بارہ مین ایک تقریر لطیف وجامع
مع مالہ وعلیہ لکہی ہے اس لئے مبنیاً للمرام وتنشیطاً للاذہان
والافہام بعینہ اوسکا نقل کرنا مناسب مقام معلوم ہوتا ہے
فہو ہذا از وقایع این غزوہ آنست کہ چون آنحضرت صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم بعد از رجوع از خیبر بمنزل صہبا رسید و
با صفیہ زفاف کرد و درہمین منزل نماز گزارد و بعد از گزارد
نماز سر مبارک در کنار علی رضی اللہ عنہ کرہ نہادہ بود و در
روایتی آمدہ کہ بخواب رفت تا آثار وحی بر آن حضرت
ظاہر شدن گرفت و علی نماز دیگر نگذاردہ بود و زمان
وحی چنان دراز شد کہ آفتاب غروب کردہ چون منجلی
گشت حضرت از علی پرسید کہ نماز عصر گذاردہ گفت لا یا
رسول اللہ نگذاردہ ام حضرت مناجات کرد و گفت
خداوندا کہ علی در طاعت تو ... و طاعت رسول تو
بود آفتاب را بر وے باز گردان کہ نماز عصر بگزارد
پس حق تعالیٰ مسالت حبیب خود را اجابت کرد و آفتاب
بعد از آن کہ بمغرب رفتہ بود طالع شد چنانکہ شعاع
آن بر کوہہا و مون بتافت و خلایق برای العین مشاہدہ
کردند و علی وضو کرد و نماز گزارد و بدانکہ حبس شمس در
آن از حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم در سہ مواضع روایت
کردہ اند یکی بعد از شب اسری کہ چون آنحضرت خبر داد کہ
دران شب بعد از آنطرف قافلہ قریش را در راہ دیدہ و علامتے
نیز ذکر کرد کہ شتری از ان گریختہ بود و بعضے از اہل
قافلہ در پی آن میدویدند پس گفتند کہ بگو کی میرسد
آن قافلہ فرمود روز چہارشنبہ چون روز چہارشنبہ
شد نگران شدند قریش کہ قافلہ کی میرسد و روز
گزشت و نیامد قافلہ پس دعا کرد آنحضرت و زیادہ کردہ
شد روز در ساعتی بحبس شمس پس رسید قافلہ و روایت
کردہ است این حدیث را یونس بن بکر در مغازی از ابن
اسحٰق و ہمچنین روایت کردہ شدہ است حبس شمس بر
آنحضرت را روز خندق وقتیکہ مشغول گردانیدہ شد از
صلوٰۃ عصر چنانکہ در بعضے روایات آمدہ است و مشہور
آنست کہ قضا کرد بعد از غروب و دیگر این حدیث است کہ
فوت شد از علی مرتضیٰ نماز عصر پس دعا کرد آن حضرت
صلے اللہ علیہ وسلم ورد کردہ شد آفتاب پس گزاردے
نماز و تکلم کردہ اند علما حدیث در این احادیث و گفتہ اند
کہ اینہا مخالف اند ہمہ حدیث صحیح را کہ در باب یوشع
بن نون علیہ السلام آمدہ کہ از انجا اختصاص حبس
شمس بیوشع معلوم میگردد و آن حدیث اینست
کہ در مشکوٰۃ از بخاری و مسلم از ابی ہریرۃ آوردہ کہ
گفت گفت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم برآمد پیغمبری
از پیغمبران و گفتہ اند کہ مراد با ین پیغمبر یوشع
بن نون است علیہ السلام پس قریب شد بقریہ نزدیک

مطبع بحر الاسلام بنگلور مین محمد شریف کے اہتمام سے چھپا